روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 26 جون 2013ء 16 شعبان 1434 ہجری 26 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 144

خطبہ کی کتابت

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ دیا۔ جس میں یہ یہ کچھ فرمایا۔ اس پر ایک یمنی شخص نے آگے بڑھ کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ خطبہ مجھے لکھ دیجئے۔ آپؐ نے حکم دیا کہ وہ خطبہ اسے لکھ کر دے دیا جائے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم حدیث نمبر:109)

38 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ جرمنی 2013ء

منعقدہ 28، 29 اور 30 جون 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا 38 واں جلسہ سالانہ مورخہ 28، 29 اور 30 جون 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں شرکت فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب اس جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 28 جون 2013ء

4:00 pm حضور انور کا معائنہ انتظامات جلسہ
4:45 pm پرچم کشائی و دعا
5:00 pm **خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**
8:00 pm تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
8:25 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا عبدالغنی جہانگیر خان صاحب مربی سلسلہ (انچارج فرانسیسی ڈیسک لندن)
9:00 pm نظم، تقاریر اہم ملکی شخصیات
9:20 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی
10:30 pm **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ طلباء کی ملاقات**

ہفتہ 29 جون 2013ء

1:00 pm **اجلاس اوّل**۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
1:20 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ جرمنی
1:50 pm تقریر (جرمن)
محترم حماد مارٹن ہیرڑ صاحب (ایڈیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین)
2:25 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا سید حسن طاہر بخاری صاحب مربی سلسلہ جرمنی
3:00 pm **مستورات سے خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ**
6:30 pm جرمن مہمانوں کے لئے جماعت احمدیہ کا تعارف
7:00 pm **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جرمن مہمانوں سے خطاب**
8:30 pm **اجلاس دوم**۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
8:45 pm تقاریر اہم ملکی شخصیات
9:05 pm تقریر (جرمن)
مقرر: محترم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی
9:35 pm تقریر (جرمن)
مقرر: محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی
11:30 pm **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ طالبات کی ملاقات**

اتوار 30 جون 2013ء

1:00 pm **اجلاس اوّل**۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
1:25 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا محمد فاتح ناصر صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ جرمنی
2:00 pm تقریر (اردو)
مقرر: محترم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ جرمنی
2:30 pm تقریر (اردو)
مقرر: مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب۔ ناظر دعوت الی اللہ
3:55 pm بیعت
7:15 pm تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
7:45 pm تقسیم اسناد
8:00 pm **اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ**

نوٹ: اختتامی اجلاس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نومبائعات اور نومبائعین کو علیحدہ علیحدہ شرف ملاقات عطا فرمائیں گے۔

خلیفۂ وقت سے ملاقات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’خلیفہ وقت کو جماعت سے براہ راست اور جماعت کو خلیفہ وقت سے بغیر کسی واسطے کے ملنے کی تڑپ بھی دونوں طرف سے ہے...... اللہ تعالیٰ نے احسان کرتے ہوئے اس کے لئے نصف ملاقات کا ایک راستہ بھی ہمارے لئے کھول دیا ہے جو ایم ٹی اے کے ذریعے سے انتظام فرمایا ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد ہشتم صفحہ 663)
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

فقیروں کا لگایا ہوا پودا

حضرت امام الطریقۃ محمدیہ ناصرالملت حضرت خواجہ محمد ناصر عندلیب (1695ء۔اپریل 1759ء) کا شمار دہلی کے مشائخ کبار، صوفیاء مرتاض اور اردو کے محسنوں میں ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں جب کہ اردو زبان ابھی پراکرت، ہندی برج بھاشا اور فارسی کی آغوش میں پل رہی تھی اور بقول شاعر مشرق ؎

گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے
شمع یہ سودائی دل سوزی پروانہ ہے

(بانگ درا)

حضرت خواجہ خواجگان نے اردو کی نسبت یہ محیرالعقول پیشگوئی کی

’’اے اردو گھبرانا نہیں تو فقیروں کا لگایا ہوا پودا ہے خوب پھلے پھولے گی تو پروان چڑھے گی۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن حدیث تیری آغوش میں آرام کریں گے بادشاہی قانون اور حکیموں کی طبابت تجھ میں آجائے گی اور سارے ہندوستان (یعنی برصغیر پاک و ہند) کی زبان مانی جائے گی‘‘۔

(میخانہ درد صفحہ 153)

اردو کی ترقی کے اسباب

جناب ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب بابائے اردو بانی انجمن ترقی اردو کے قلم زبان اردو کی جلد جلد ترقی کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’چونکہ مغلوں کے لشکروں میں ہندو، مسلمان سب ہی نوکر تھے، اس لئے یہ زبان چھاؤنیوں میں پھیل گئی۔ سب سپاہی ایک دوسرے کا مطلب اسی بولی کی مدد سے سمجھ لیتے تھے۔ اس طرح پر اس بولی کا نام اردو پڑ گیا۔ ترکی زبان میں اردو لشکر کو کہتے ہیں۔ گویا اردو لشکری بولی تھی۔

اس دن سے اردو زبان ایسی پھلی اور پھولی کہ تمام ہندوستان کو اپنا بنا لیا اور اب تو یہ حال ہے کہ بڑی بڑی زبانوں کا مقابلہ کر رہی ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں نے مل جل کر اور اس میں کتابیں لکھ کر اور شعر کہہ کہہ کر اس کا درجہ بہت بلند کر دیا ہے۔ اب چاروں طرف اس کی دھوم مچی ہوئی ہے۔‘‘

’’مغلیہ سلطنت کے زوال پر سمندر کے راستے ایک نئی قوم ہندوستان پر مسلط ہوئی جو ہندو مسلمانوں سے بالکل غیر تھی۔ اس قوم نے اس کی انگلی پکڑی۔ اس نے انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا اور دربار سرکار میں رسائی ہوگئی اور رفتہ رفتہ دفاتر سے فارسی کو نکال باہر کیا اور خود اس کی کرسی پر جلوہ گر ہوئی۔ آخر ہندوستان کی قدیم راجدھانی، اس کا جنم بھوم اور دوآبہ اس کا وطن ہوا۔ اب دور دور پھیل چلے ہے اور ہندوستان کے اس سرے سے اس سرے تک چلے جایئے، ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے بلکہ ہندوستان کے باہر تک جا پہنچی ہے۔ سب سے بڑھی چڑھی بات یہ ہے کہ یہ تین مختلف جلیل القدر قوموں کی یعنی ہندو، مسلمانوں اور انگریزوں کی چہیتی ہے اور ان تینوں کی متفقہ کوششوں کی عظیم الشان یادگار ہے۔ تینوں نے اسے سیکھا، پڑھا، لکھا۔ تینوں نے اس کی ترقی میں مقدور بھر کوشش کی اور اب تینوں کی بدولت اس رتبے کو پہنچی کہ دنیا کی جدید زبانوں میں شمار کئے جانے کے قابل ہوئی۔‘‘

ایک دوسری بات اردو زبان میں یہ ہے کہ وہ اس اصول پر قائم ہے جو تمام جدید زبانوں میں اس وقت پایا جاتا ہے، یعنی صورت ترکیبی سے حالت تفصیلی کی طرف اس کا رجحان ہے۔ قدیم زبانوں میں یہ بڑی دقت تھی کہ ایک ہی لفظ کو ذرا ذرا سے فرق اور پھیر سے مختلف صورتوں میں لے آتے تھے۔ اب دوسرے الفاظ کی مدد سے مرکب صورتیں پیدا ہوگئی ہیں اور وہ دقتیں جاتی رہیں ہیں۔ اردو کو بھی اس قید سے آزادی مل گئی ہے۔ غرض یہ زبان مختلف حیثیتوں سے ایسی قبول صورت ہوگئی ہے کہ اس کی ترقی میں شبہ نہیں ہوسکتا۔ اس کی صفائی، فصاحت اور صلاحیت اور ہندی، فارسی، عربی اور انگریزی کے مختلف مفید اثرات اس امر کا یقین دلاتے ہیں کہ وہ دنیا کی ہونہار زبانوں میں سے ہے اور ایشیا میں ایک روز اس کا ستارہ چمکے گا۔‘‘

(جواہر پارے صفحہ 150 تا 154)

حضرت مصلح موعود اور اردو کا شاندار مستقبل

بابائے اردو۔ اردو زبان کے بہت بڑے محقق تھے جن کی پوری زندگی زبان اردو کی توسیع و اشاعت کے لئے وقف رہی تقسیم ملک سے قبل آپ نے ہندوستان بھر میں اردو کی گراں بہا اور زریں خدمات انجام دیں بعد ازاں آخر دم تک کراچی میں کمال جذبہ وانہماک ذوق وشوق اور جوش وولولہ سے اردو کو برصغیر میں مقبول بنانے میں کوشاں رہے تاہم بلند پایہ نقاد اور مفکر اردو ہونے کے باوجود ان کا اردو کی ترقی کا خیال محض ان کے ذاتی وجدان اور قلبی ذوق ہی سے تعبیر پا سکتا ہے اس کے مقابل علوم ظاہری و باطنی کے ماہر حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود نے کلام اللہ کی آیت الابلسان قومہ (ابراہیم:5) سے یہ زبردست استدلال کرکے اردو زبان کے شاندار مستقبل پر مہر تصدیق ثبت فرمادی ہے کہ:۔

’’چونکہ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود .... پر عربی کے بعد اردو میں الہام زیادہ کثرت سے ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ **آئندہ زبان ہندوستان کی اردو ہوگی اور دوسری کوئی زبان اس کے مقابل پر نہیں ٹھہر سکے گی‘‘۔**

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ 444 کالم 2)

چنانچہ یہ حیرت انگیز بات ہے کہ سرکاری سطح پر شدید مزاحمتوں اور مخالفتوں کے باوجود اردو کی مقبولیت روز افزوں اور ترقی پر ہے۔

اردو شاعر۔ ثاقب لکھنوی

مرزا ذاکر حسین قزلباش ثاقب لکھنوی اردو کے ایک معروف شاعر تھے۔

وہ 2 جنوری 1869ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے مگر چونکہ عمر کا بیشتر حصہ لکھنؤ میں بسر ہوا اس لئے لکھنوی کہلانے لگے۔

بچپن ہی سے انہیں شعر وشاعری کا شوق تھا جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ ہر وقت فکر سخن میں غلطاں رہنے لگے۔ اپنے اس شوق کی وجہ سے زندگی کے راستے میں اکثر ٹھوکریں کھائیں اور تکالیف اٹھائیں۔ حصول معاش کے لئے پہلے کچھ تجارت کا سلسلہ شروع کیا مگر اس میں گھر کی ساری جمع پونجی گنوادی۔ پھر 1906ء میں سفارتخانہ ایران میں ملازم ہوگئے۔ 1908ء میں مہاراجہ محمود آباد سے تعلق ہوگیا اور میر منشی کا عہدہ ملا تقسیم ہند کے بعد جب ریاست ختم ہوئی تو ثاقب صاحب بھی گوشہ نشین ہوگئے اور یاد الٰہی میں دن گزار کر اوائل 1949ء میں انتقال کیا۔ شاعری کا ایک دیوان ’’دیوان ثاقب‘‘ یادگار چھوڑا۔

ثاقب لکھنوی زبان و بیان میں میر کے اور تخیل آفرینی میں غالب کے پیروکار تھے۔ ان کی غزل میں محض واردات حسن وعشق کی بجائے زندگی اور اس کے متعلقات پر ایک فلسفیانہ جھلک نظر آتی ہے۔ زور بیاں خودداری اور بلند پروازی ان کی شاعری کے بنیادی اجزاء ہیں جس کے باعث انہیں لکھنؤ سکول کا ایک صاحب فکر شاعر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ثاقب لکھنوی کے بعض اشعار اردو شاعری میں ضرب المثل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مثلاً ؎

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

....

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

میرا تولیہ

حسنؔ رہتاسی صاحب نے ایک مرتبہ ایک تولیہ خریدا۔ ابھی استعمال کا حق بھی ادا نہ ہوا تھا کہ وہ تولیہ لاپتہ ہوگیا۔ ہر چند کہ تولیہ ایک معمولی چیز ہے مگر جو داغ مفارقت وہ دے گیا اس نے شاعر کو بے چین کر دیا۔ لہٰذا آپ نے تولیے کا مرثیہ لکھ کر اپنا یہ غم ہلکا کیا۔ جب ’’میرا تولیہ‘‘ کے عنوان سے دلچسپ نظم شائع ہوئی تو آپ کے مداح بھی اس غم میں آپ کے شریک ہوگئے۔ کہتے ہیں کہ اس موقع پر آپ کو کئی ایک تولیے موصول ہوئے۔ اس نظم کے چند اشعار پیش ہیں:۔

تحفہ توران میرا تولیہ
شاہوں کے شایان میرا تولیہ
کون تھا کیا جانے لیکر چل دیا
جان نہ پہچان میرا تولیہ
غم سے ہو جائے نہ مالیخولیا
اے خدا مل جائے میرا تولیہ
ہائے کس ظالم نے اس پر لکھ دیا
’’میڈ ان جاپان‘‘ میرا تولیہ

اردو کے ضرب المثل اشعار

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

مریضِ عشق پہ رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

15

اجتماعی بیعت، CBC سے انٹرویو، طالبات وطلباء سے الگ الگ ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24 مئی 2013ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ میں کیلگری جماعت کے تمام حلقوں کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں ٹورانٹو، مانٹریال، سسکاٹون، ہملٹن، بریمپٹن، ایڈمنٹن، آٹوا، وینکوور اور بعض دوسری جماعتوں سے ہزارہا کلومیٹر کے لمبے سفر طے کر کے احباب اور فیملیز بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

اسی طرح امریکہ کی مختلف جماعتوں سے بھی احباب اور فیملیز ہزاروں میل کا سفر طے کر کے جمعہ میں شمولیت کے لئے پہنچیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ براہ راست ساری دنیا میں Live نشر ہوا۔

خطبہ جمعہ

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل 29 مئی 2013ء میں شائع ہو چکا ہے۔)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اجتماعی بیعت

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد اجتماعی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ بیعت کی یہ تقریب MTA پر Live نشر ہوئی۔

آج پانچ اقوام یوکرینین، رومانین، کینیڈین، افغانی اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے بارہ افراد نے بیعت کی سعادت پائی۔ ان میں چھ مرد احباب تھے جنہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر اپنا ہاتھ رکھا۔ باقی جو خواتین تھیں وہ لجنہ کے حصہ میں بیٹھیں۔ اس طرح نماز جمعہ میں شامل ہونے والے دو ہزار آٹھ صد سے زائد احباب جماعت مرد و خواتین نے اس اجتماعی بیعت میں شمولیت کی سعادت پائی۔

بیعت کی یہ تقریب تین بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

CBC سے انٹرویو

کینیڈا کے نیشنل ٹی وی CBC کی نمائندہ جرنلسٹ Carolyn Dunn حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے اپنے TV Crew کے ساتھ بیت النور پہنچی ہوئی تھیں اور حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔

کینیڈا کا یہ CBC ٹی وی اسی طرح ہے جس طرح برطانیہ میں BBC ٹی وی ہے۔

جرنلسٹ Carolyn Dunn جو انٹرویو لینے کے لئے آئی ہوئی تھیں وہ CBC ٹی وی کے کیلگری آفس میں نیشنل Correspondent ہیں اور قبل ازیں Benghazi لیبیا اور Kandahar (قندھار) افغانستان سے اپنے TV کے لئے رپورٹنگ کر چکی ہیں۔

انٹرویو کے آغاز سے قبل موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں آپ کی مشکور ہوں کہ آپ نے آج ہمیں وقت دیا ہے۔ حضور انور نے بھی موصوفہ کا شکریہ ادا کیا کہ آپ اپنے سٹاف کے ساتھ یہاں آئی ہیں۔

اس کے بعد جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ کینیڈا میں آفس آف ریلیجیس فریڈم کا آغاز آپ کی ایک بیت الذکر میں ہوا۔ آپ اس کو کیسے دیکھتے ہیں؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حکومت نے ہم سے درخواست کی تھی کہ وہ ہمارے نئے تعمیر ہونے والے ہال میں آکر اپنے آفس آف ریلیجئس فریڈم کا افتتاح کرنا چاہتے ہیں کیونکہ احمدیوں کی دنیا کے مختلف ممالک میں مخالفت کی جاتی ہے۔ اس لئے حکومت کا خیال تھا کہ احمدیہ بیت سے اس آفس کا افتتاح ہو۔ ہم نے اسے خوشی سے قبول کیا۔ ہم حکومت سے کچھ نہیں چاہتے، کچھ نہیں مانگتے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ واقعی مظالم کا شکار ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ 1974ء میں بھٹو حکومت نے پارلیمنٹ کے ذریعہ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا۔ دنیا کی تاریخ میں کسی بھی پولیٹیکل گورنمنٹ کے تحت یہ پہلا واقعہ تھا کہ کسی کے مذہب کے بارے میں فیصلہ کیا گیا۔

اور فیصلہ یہ کیا گیا کہ احمدی for the purpose of law and constitution مسلمان نہیں ہیں۔ پھر 1984ء میں ضیاءالحق نے احمدیوں کے خلاف مزید سخت قوانین بنائے۔ جماعت کے خلاف اس سابقہ قانون کو مزید سخت کیا کہ ہم مسلمانوں جیسا نام نہیں رکھ سکتے۔ مسلمانوں کی طرح کوئی عمل نہیں کر سکتے، اذان نہیں دے سکتے، اپنی (عبادت گاہ) کو مسجد نہیں کہہ سکتے۔ اسی طرح اور بہت سی پابندیاں لگائیں۔ ان وجوہات کی بناء پر مجھ سے پہلے خلیفہ نے پاکستان سے لندن ہجرت کی کیونکہ پاکستان میں رہ کر وہ اپنے فرائضِ منصبی بجا نہیں لا سکتے تھے۔ (دینی) تعلیمات پر عمل نہیں کر سکتے تھے، (-) اصلاحات استعمال نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہی اپنے پیروکاروں کی تعلیم و تربیت کے لئے کوئی کام کر سکتے تھے۔

جرنلسٹ نے ایک سوال کیا کہ آپ کس طرح باقی ...... سے مختلف ہیں؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی یہ پیشگوئی تھی کہ ایک ایسا وقت آئے گا کہ جب (دین) کی سچی تعلیمات بھلا دی جائیں گی۔ ...... تو اس وقت امام مہدی آئیں گے جو امام مہدی بھی ہوں گے اور مسیح موعود بھی ہوں گے۔ آپ ...... کے لئے بھی بطور ریفارمر کے ہوں گے اور دوسرے مذاہب کے لئے بھی ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم یقین رکھتے ہیں کہ جس کے آنے کی پیشگوئی تھی وہ آچکا ہے۔ اس پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان نے 1889ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ آپ نے یہ اعلان کیا کہ آپ مسیح بھی ہیں اور مہدی بھی ہیں اور غیر تشریعی نبی ہیں۔

دوسرے ...... کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ ہم کہتے ہیں کہ تشریعی نبی نہیں آ سکتا۔ نئی شریعت لانے والا نبی نہیں آ سکتا۔ لیکن غیر تشریعی نبی آ سکتا ہے۔

پس یہ بڑا فرق ہے جو ہم میں اور دوسروں میں ہے۔ لیکن اس اختلاف کے باوجود ہر سال لاکھوں مسلمان احمدی ہو رہے ہیں اور (دین) کی سچی تعلیمات کو قبول کر کے احمدیت ...... میں داخل ہو رہے ہیں۔

اس کے بعد جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کا goal صرف مسلمانوں کو احمدی کرنا ہے یا باقی دنیا کو بھی؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمارا goal یہ ہے کہ تمام مسلمانوں کو احمدیت ...... کے تحت لائیں اور اسی طرح ہمارا goal یہ ہے کہ (دعوت الی اللہ) کریں اور ہر آدمی کو، ہر مذہب کو (دین) کا سچا اور پرامن پیغام پہنچائیں، چاہے وہ قبول کرے یا نہ کرے۔

پس ہم یہ پیغام پہنچا رہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں لاکھوں مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی ہم میں شامل ہو رہے ہیں۔

جرنلسٹ نے کہا کہ آپ نے ایک پیشگوئی کا ذکر فرمایا جس کے مطابق مسلمان صرف نام کے ہی رہ جائیں گے اور ان کے اعمال مسلمانوں والے نہ ہوں گے۔ کیا اس وقت یہی سب کچھ ہو رہا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآنِ کریم کہتا ہے کہ امن پھیلاؤ، سلامتی پھیلاؤ۔ قرآنِ کریم کہتا ہے کہ جو لیڈر رہیں، جو حاکم ہیں وہ اپنی عوام کی دیکھ بھال کریں، ان کے حقوق ادا کریں۔ غرباء کے جو حقوق ہیں، وہ ان کو دیے جائیں۔ اب دیکھیں کیا تمام مسلمان ممالک میں ایسا ہو رہا ہے کہ لوگوں کو ان کے حقوق دیے جا رہے ہوں۔ ان کے ساتھ انصاف اور عدل کیا جا رہا ہو۔ ملائشیا، انڈونیشیا، سیریا، مصر وغیرہ ان ممالک کا دعویٰ ہے کہ مسلمان ہیں لیکن ان کے عمل اسلامی تعلیم سے مطابقت نہیں رکھتے۔ یہ لوگ سچی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ اسی لئے ان ممالک میں بدامنی ہے اور سیریا اور مصر میں تو لوگ حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کینیڈا میں لوگ جب

ٹوٹر (Twitter) اور سوشل میڈیا وغیرہ پر خبریں پڑھتے ہیں تو فی الحقیقت ساری خبریں اس قسم کے واقعات سے بھری پڑی ہوتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق نائیجر میں خانہ جنگی سے لے کر بوسٹن میراتھن پر حملہ، Via ٹرین کو تباہ کرنے کی دھمکی اور یو۔کے میں ہونے والے فوجی کے وحشت ناک قتل تک سب کچھ اسلام کے نام پر ہو رہا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اسی لئے تو میں کہہ رہا ہوں کہ اس زمانے میں ایک ریفارمر نے آنا تھا اور وہ دو ہی مقاصد لے کر آیا تھا کہ بندے کو اپنے پیدا کرنے والے خدا سے ملائے، انسان اپنے خدا کو پہچانے اور دوسرا یہ کہ انسان خدا کی مخلوق کے حقوق ادا کرے۔ ہر آدمی دوسرے آدمی سے محبت سے پیش آئے اور اس کا حق ادا کرے۔ پس لوگ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور دوسروں کے حقوق ادا کریں۔

پس جو بھی دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں، یہ ان لوگوں کی طرف سے ہیں جو اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ اسلام کی سچی تعلیم پر عمل کرنے والے نہیں ہیں۔ پس دہشت گردی کے ان واقعات کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ٹی وی نمائندہ نے ایک سوال یہ کیا کہ 2013ء میں آج کے جدید دور میں ان فسادات کو روکنے کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں اپنے ایڈریسز میں مسلسل مختلف ممالک کے لیڈروں کو امن کے قیام کی طرف توجہ دلا رہا ہوں، ان کو (دین) کی امن و سلامتی کی تعلیم بتا رہا ہوں اور یہ بھی بتا رہا ہوں کہ (دین) دہشت گردی کے خلاف ہے۔ (دین) ہرگز دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کا (دین) سے تعلق نہیں ہے۔ تو یہ کام تو ہم مسلسل کر رہے ہیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا آپ کا صرف ...... کرنا کافی ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں، جتنا کر سکتے ہیں کر رہے ہیں۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ سیکورٹی ایجنسیز کہہ رہی ہیں کہ وہ اپنی حکمت عملی میں تبدیلی لا رہے ہیں اور مستقبل کے متعلق جائزے لے رہے ہیں کہ اصل میں کون لوگ ہمارے لئے خطرہ ہیں اور کون لوگ یہ حملے کرتے ہیں؟ آپ کے خیال میں کیا مسلمانوں کو بھی گردوپیش کا ماحول دیکھ کر اپنی حکمت عملی تبدیل کرنی چاہئے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کچھ مسلم گروپس ہیں جو اسلام کی تعلیم کے خلاف کر رہے ہیں۔ یہ انتہا پسند گروپس ہیں اور ان کے اس عمل کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اب برطانیہ میں ایک سپاہی کا قتل ہوا ہے۔ مسلم کونسل نے بڑی قوت کے ساتھ اس کی مذمت کی ہے اور اس کو غیر اسلامی عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے اچھا کیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ مسلم کونسل میں اب بھی ایسے لوگ ہوں گے جو ایسا کرنے کے حق میں ہوں گے۔ یہ جو کچھ بھی ہوا ہے اسلام کے نام پر ظلم کیا جا رہا ہے۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ کیا آپ کے خیال میں ...... بشمول جماعت احمدیہ کو پہلے کی نسبت زیادہ شدت کے ساتھ اس ظلم کے خلاف آواز اُٹھانی چاہئے؟ اور ایسے مسائل کو حل کرنے میں ...... کا بھی کردار ہونا چاہئے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم تو دنیا کے ہر حصہ میں کر رہے ہیں اور بڑی مضبوطی کے ساتھ مسلسل کر رہے ہیں اور اس کا عملی اظہار بھی ہماری طرف سے ہو رہا ہے۔ امریکہ میں ہم نے ...... for Life کے نام سے ایک کمپین چلائی تھی اور دس ہزار یونٹ بلڈ بیگ اکٹھے کئے اور حکومت کو دیے۔

اب اس سال ہم پچیس ہزار بلڈ بیگ اکٹھے کریں گے۔ یہ ہماری ایک بہت بڑی کوشش ہے۔ امریکہ میں لوگ اسے جانتے ہیں۔ اب یو کے میں بھی جماعت کو لوگ اچھے کاموں کی وجہ سے جانتے ہیں۔ ہم چیریٹز کی مدد کرتے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں نے اپنی میراتھن واک کے ذریعہ تین لاکھ پاؤنڈ جمع کئے۔ لندن کا میئر بھی آیا تھا۔ انہوں نے بھی ہماری کوششوں کو سراہا۔ ہم یہ رقم اکٹھی کر کے مختلف چیریٹیز میں تقسیم کرتے ہیں اور اس طرح چیریٹیز کی مدد کرتے ہیں۔

جرنلسٹ کے اس سوال کا کہ جو آپ کر رہے ہیں اچھا ہے، لیکن کیا آپ کے نزدیک مسئلہ کا حل یہی ہے، جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہماری کوئی پاور نہیں ہے، ہم مذہبی جماعت ہیں۔ ہمارا کام (دین) کی سچی تعلیمات کو آگے پہنچانا ہے اور یہ کام ہم مسلسل کر رہے ہیں۔ میں نے عالمی طاقتوں کو، بڑے ممالک کو کہا ہے کہ آپ ایسے پروگرام بنا سکتے ہیں اور ایسے اقدام اٹھا سکتے ہیں جس سے دنیا میں امن قائم ہو۔ ہم تو خود مظلوم ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں ہم پر ظلم ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود ہم مسلسل امن کے قیام کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔

پھر جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ اس پر مضبوط ہاتھ ڈالنے کی طاقت کس کے پاس ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ کوئی مذہبی معاملہ نہیں ہے، سیاسی معاملہ ہے۔ جو طاقت ہے وہ بڑی طاقتوں کے پاس ہے۔ یہ گروہ طاقت چاہتے ہیں۔ ان کے اپنے اپنے مفادات ہیں جن کے حصول کے لئے یہ لڑ رہے ہیں۔

پھر جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اگر یہ سیاسی مسئلہ ہے تو پھر نوجوان مسلمانوں کا شدت پسندی کی طرف کیوں اس قدر رجحان ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف نوجوان ہی نہیں ہر طبقے سے ایسا ہو رہا ہے۔ اب جو افغانستان میں ہو رہا ہے، غلط ہے۔ جو سیریا میں ہو رہا ہے، خواہ حکومت کی طرف سے ہو رہا ہے یا باغیوں کی طرف سے ہے، غلط ہے۔ مغربی حکومتیں وہاں جا رہی ہیں، یہ بھی غلط ہے۔ اب اسرائیل کے وزیراعظم کی طرف سے کہا گیا ہے کہ UN فورسز وہاں جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فورسز وہاں جائیں لیکن ہمسایہ عرب ممالک کی فورسز وہاں جائیں، دوسرے ممالک کی نہ جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اور یہ اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہے۔

پھر جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اس شدت پسندی کو ختم کرنے کیلئے مساجد میں اور عام گھروں میں کیا کردار ادا کیا جانا چاہئے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں اپنی (بیوت الذکر) کا بتا سکتا ہوں۔ ہماری (بیوت الذکر) سے تو امن کا پیغام ہر جگہ پہنچ رہا ہے۔ ہم ہر جگہ امن کی اور اصلاح کی کوشش کر رہے ہیں۔ گھانا میں ہمارے ایک احمدی منسٹر تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک میٹنگ میں کرائم کے بارے میں یہ بحث ہو رہی تھی کہ مجرموں میں مسلمانوں کی شرح زیادہ ہے، کریمنل (criminal) لوگ زیادہ ہیں۔ اس پر ہمارے احمدی منسٹر نے کہا کہ آپ سارا data اکٹھا کر کے میٹنگ میں پیش کریں، آپ کو ان جرم پیشہ افراد میں ایک بھی احمدی نہیں ملے گا۔ کچھ دنوں کے بعد data لایا گیا تو ان میں ایک بھی احمدی نہ تھا۔ تو یہ وہ سوسائٹی ہے جو ہم دنیا میں بنا رہے ہیں۔ اس وقت لاکھوں، کروڑوں احمدی دنیا میں ہیں لیکن آپ دیکھیں گے کہ کوئی بھی ان میں سے ایسے واقعات میں ملوث نہیں ہے۔ اگر کوئی ایک آدھ ایسا ہوتا ہے تو ہم ایکشن لیتے ہیں اور اس کو جماعت کے نظام سے باہر نکال دیتے ہیں۔

جرنلسٹ نے کہا کہ آپ کی کوششوں کا مجھے علم ہے اور میں سمجھ سکتی ہوں کہ آپ کے پاس امن کا پیغام ہے۔ لیکن ہر ...... کے پاس یہ پیغام نہیں ہے۔ آپ کے خیال میں شدت پسندی اور انتقام کے پیغام کے مقابلہ میں آپ کا امن کا پیغام کافی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرنلسٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ بار بار بدل بدل کر ایک ہی سوال کر رہی ہیں لیکن میرا ابھی وہی جواب ہوگا جو پہلے تھا۔ ہم اپنے محدود وسائل کے مطابق پوری کوشش کر رہے ہیں کہ دنیا میں امن قائم ہو۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم ریفارم کریں۔ ہم ہمت نہیں ہاریں گے۔ پیغام پہنچاتے رہیں گے۔

جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا تھا تو آپ اکیلے تھے۔ صرف ایک آدمی تھا، جب آپ نے وفات پائی تو ماننے والوں کی تعداد نصف ملین تھی۔ اب جماعت کے قیام پر 125 سال ہو چکے ہیں۔ اب ہم ملینز میں ہیں، کروڑوں میں ہیں۔ اس طرح ہم تبدیلی پیدا کر رہے ہیں۔ آج ہم کہہ سکتے ہیں کہ کروڑوں ...... ایسے ہیں جو دہشت گردی کے واقعات کو Condemn کرتے ہیں۔

ہم مسلسل اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ اگر آج کی جنریشن نہیں تو آئندہ آنے والی نسل انشاء اللہ العزیز اس کو قبول کرلے گی۔

سوال: جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ یہاں (بیت) میں خطبہ میں آپ نے کیا پیغام دیا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں یہاں اپنی کمیونٹی کے روحانی معیار میں ترقی، ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے لئے آیا ہوں کہ یہ زیادہ عاجزی، انکساری اختیار کریں۔ ایماندار ہوں، زیادہ وفادار ہوں، دوسروں کی زیادہ مدد کرنے والے ہوں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے رب کو پہچانیں۔ یہ میرا پیغام ہے۔

یہ انٹرویو چار بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

طالبات سے ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور میں تشریف لائے جہاں ہائی سکول، کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم عزیزہ باسمہ طارق صاحبہ نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ سارہ چوہدری نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی جس کا انگریزی ترجمہ حرہ باسط صاحبہ نے پیش کیا۔

حدیث کا جو حوالہ دیا گیا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا اس کا حوالہ غلط بیان ہوا ہے۔ اصل احادیث سے دیکھ کر وہاں سے حوالے لیا کریں۔ **حدیقۃ الصالحین ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم نے مرتب کی ہے انہوں نے ایک**

ہی حدیث کے دو تین حوالے اصل حدیث کی کتابوں سے لے کر ساتھ ہی دیئے ہیں تو وہاں سے اصل حوالہ دیکھ کر بیان کیا کریں۔ ورنہ غیراز جماعت لوگوں کو یہ تاثر ملتا ہے کہ اپنے پاس سے ہی حدیث بنالی ہے۔ پس جب آپ نے یہ احادیث بیان کرنی ہوں، غیروں کو سنانی ہوں یا پیش کرنی ہوں تو ہمیشہ اس کا اصل حوالہ دیا کریں۔ جو اس حدیث کا بنیادی ماخذ ہے اس کا حوالہ ہونا چاہئے۔

بعدازاں عزیزہ فریال جنود صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق عزیزہ حارثہ محمود نے **Islam and Astronomy** (اسلام اور نظام فلکیات) کے موضوع پر اپنی Presentation دی۔

موصوفہ نے بتایا کہ دنیا میں اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے اپنے پیروکاروں پر علم حاصل کرنا لازمی قرار دیا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وقل رب زدنی علما۔

مسلمان سائنسدانوں نے درج ذیل علوم میں بہت تحقیق کی ہے۔

1۔قبلہ کا رخ۔ 2۔نمازوں کے اوقات۔ 3۔رمضان اور حج کے مہینے

المامون کے زمانہ میں مسلمان سائنسدان سب سے پہلے تھے جنہوں نے زمین کے حدود اربعہ اور سائز کا حساب لگایا۔

دمشق کے قومی میوزیم میں ابن الشاطر کا بنایا ہوا سن ڈائل (Sundial) ابھی تک محفوظ ہے۔

وہ مسلمان ہی تھے جنہوں نے سب سے قبل نظام شمسی کے علم کو متعارف کروایا اور بتایا کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔

موصوفہ نے بتایا کہ علم فلکیات کا علم حاصل کرنا اس لئے بھی ضروری ہے تاکہ قرآن کریم کی سچائی ثابت ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے نومبر 1885ء میں کثرت سے گرنے والے شہاب ثاقب کو اپنی صداقت کا نشان قرار دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بھی شہاب ثاقب گرے تھے۔ اس کا تعلق بھی علم فلکیات سے ہے۔

بعدازاں عزیزہ نائلہ چوہدری اور ان کی ایک ساتھی نے **Allah's Commandments Regarding Parda** (پردہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کے احکام) کے عنوان پر اپنی Presentation دی۔ جس میں سورۃ نور کی آیت 32 کی تلاوت کی گئی اور اس کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد بتایا گیا کہ پردہ ہماری کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا گیا۔

یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں۔ لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔

بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا۔

مردوں کی حالت کا اندازہ کرو کہ وہ کس طرح بے لگام گھوڑے کی طرح ہو گئے ہیں۔ نہ خدا کا خوف رہا ہے نہ آخرت کا یقین ہے۔ دنیاوی لذات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ پس سب سے اول ضروری ہے کہ اس آزادی اور بے پردگی سے پہلے مردوں کی اخلاقی حالت درست کرو۔ اگر یہ درست ہو جاوے اور مردوں میں کم از کم اس قدر قوت ہو کہ وہ اپنے نفسانی جذبات سے مغلوب نہ ہو سکیں تو اس وقت اس بحث کو چھیڑو کہ آیا پردہ ضروری ہے کہ نہیں۔ ورنہ موجودہ حالت میں اس بات پر زور دینا کہ آزادی اور بے پردگی ہو گویا بکریوں کو شیروں کے آگے رکھ دینا ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کسی بات کے نتیجہ پر غور نہیں کرتے۔ (ملفوظات جلد 7 ص 135,134)

آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ علم حاصل کرنا مرد اور عورت پر فرض ہے تو اس کو مدنظر رکھ کر تعلیم کے میدان میں احمدی خواتین کو مثالی نمونہ بننا چاہئے اور پردہ کی رعایت رکھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور ریسرچ میں جانا چاہئے۔ **دو احمدی خواتین کی مثال دی گئی جن میں سے ایک ڈاکٹر انتان سوسی (Dr. Intan Suci Nurhafi) ہیں جو Ph.D. ہیں اور انہوں نے سمندر کی زندگی پر تحقیق کی ہے۔ دوسری ڈاکٹر امۃ المجید صاحبہ ہیں جنہوں نے فزکس میں تحقیق کی ہے۔**

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ جو سب طالبات یہاں بیٹھی ہیں وہ یونیورسٹی کی طالبات ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کچھ گیارہ اور بارہ گریڈ کی ہیں، کچھ کالجز کی ہیں اور کچھ یونیورسٹیز کی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کی کتنی طالبات ہیں جو سکارف لیتی ہیں۔ اس پر سب طالبات نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے سب لیتی ہیں۔ سکارف یا حجاب لینے میں کوئی روک تو نہیں ہے۔

اس پر طالبات نے عرض کیا کہ کوئی روک نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا ایسے ہی سکارف لیتی ہو جیسے اب لیا ہوا ہے تو ٹھیک ہے اگر میک اپ نہ کیا ہو تو اس طرح لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا سکولوں میں یونیفارم کے ساتھ سکارف پہن سکتے ہیں تو انتظامیہ نے بتایا کہ سکولوں میں تو یونیفارم نہیں ہوتے لیکن پرائیویٹ اور کیتھولک سکولوں میں یونیفارم ہوتے ہیں لیکن سکارف کی پابندی کہیں نہیں ہے۔

حضور انور کے استفسار پر بتایا گیا کہ آج اس پروگرام میں صرف کیلگری کی ہی نہیں بلکہ صوبہ برٹش کولمبیا، البرٹا، سسکاچوان اور مینی ٹوبا سے آنے والی طالبات شامل ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہر ایک طالبہ سے تعارف حاصل کیا اور پڑھائی کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

ایک طالبہ کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ اکاؤنٹنگ وغیرہ تو آسان مضمون ہے میڈیسن کرو یا کوئی اور مضمون اور جو وقف نو نہیں ہیں ریسرچ میں جا سکتی ہیں۔ **ہماری ایک ڈاکٹر ہیں جو Big Bang کا سوئٹزرلینڈ میں تجربہ کر رہی ہیں اور وہ خاتون ہیں انہوں نے امریکہ میں Ph.D کیا ہوا ہے۔ وہ پردہ میں رہتی ہیں اور میرے خیال میں شاید وہاں نائب صدر لجنہ بھی ہیں اس لئے ظاہر ہے پردہ میں رہتی ہوں گی۔**

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے ایک ڈاکومنٹری Documentary دیکھی تھی۔ اس میں بتایا گیا تھا کہ دماغ کے بہت سے حصے ہوتے ہیں اور ان کا کوئی نہ کوئی تعلق ہوتا ہے اور کوئی نہ کوئی فنکشن ہوتا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ دماغ کا مذہب سے کیا تعلق ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مذہب تو ایک ایسی چیز ہے جو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ جب پیدا ہوتا ہے وہ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے مگر اس کی فطرت کو اس کا ماحول، اس کا معاشرہ اس کا Atmosphere بدل رہا ہوتا ہے۔ جو مسلمان کے گھر میں پیدا ہوا ہے تو اُس کو اسلام کی باتیں پہنچتی رہیں گی، جو ہندو کے گھر میں پیدا ہوا ہے اس کو ہندومت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو عیسائی ہے اس کو عیسائیت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو یہودی ہے اُس کو یہودیت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو لامذہب ہیں وہ اسے کچھ بھی نہیں پہنچائیں گے۔ جو دہریے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے رہیں گے۔ اب دنیا کی باون فیصد آبادی دہریہ ہو گئی ہے۔ اس لئے اکثریت جو تھی وہ عیسائی تھی اور عیسائیت نے اب دیکھ لیا ہے کہ دو ہزار سال ہو گئے ہیں ان کا خدا نیچے آ ہی نہیں رہا۔ تو آہستہ آہستہ مذہب کے بارہ میں اُن کا عقیدہ بدل گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب پریکٹیکل یا اصل مذہب جو اپنی تعلیمات کے لحاظ سے رہ گیا ہے وہ اسلام ہے۔ لیکن اس میں بھی ...... نے اتنا دخل دے دیا ہے کہ اس کو بالکل Distort کر کے بدل کر رکھ دیا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے تاکہ مذہب کی اور قرآن کریم کی صحیح تصویر دنیا کو بتائیں۔ مذہب یہ نہیں ہے کہ اسے دماغ کے کسی خانہ میں بچہ لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ...... میں نے جن و انس کو صرف عبادت کیلئے پیدا کیا ہے اور عبادت کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کو جاننا ہی عبادت ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ Psychologist یہ کہتے ہیں کہ اس خانہ میں مذہب ہے اور اس خانہ میں دنیا ہے۔ یہ کہنا کہ انہوں نے مذہب کا خانہ خالی کر دیا ہے اس لئے وہ دنیادار ہو گئے درست نہیں ہے۔ باقی بچہ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اُس کو مذہب کے ماحول میں رکھ کے تو مذہبی بن جائے گا اور اگر غیر مذہب کے ماحول میں رکھیں تو غیر مذہبی بن جائے گا۔ زندگی کا بنیادی مقصد جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے وہ عبادت ہے۔ اور عبادت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پہچان کرنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب آدم پیدا ہوا تو شیطان نے کہا کہ میں ہر راستہ پر کھڑا ہو جاؤں گا اور دنیا کی اکثریت کو ورغلاؤں گا اور مذہب کے اور اللہ تعالیٰ کے قریب نہیں آنے دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ٹھیک ہے تم نے جو کرنا ہے کرو میں نے دونوں راستے کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ یہ مذہب کا راستہ ہے اور یہ شیطان کا راستہ ہے اور کہا کہ اگر تم ورغلاؤ گے اور اکثریت تمہارے ساتھ جائے گی تو مذہب سے ہٹ جائے گی اور اپنی پیدائش کا مقصد پورا نہیں کرے گی جس کے لئے انسان کو بنایا گیا ہے۔ تو اس پر اپنی ریسرچ کرو، پڑھو اور پھر ان Documentaries بنانے والوں کو چیلنج کرو۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں Mathematics میں بی ایس سی کر رہی ہوں اور اسی میں ماسٹرز کا ارادہ ہے۔ حضور کا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

ضرور کریں اور اتنا کریں کہ پھر یہ ثابت کریں کہ خدا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی

ثابت کیا ہے کہ خدا ہے۔ اپنی ریسرچ Theoretical Physics میں کرو۔

پھر ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے Astrophysics میں بیچلر کیا ہے آپ کی کیا رائے ہے کہ میں Space Physics میں اس کو آگے جاری رکھوں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبہ سے دریافت فرمایا کہ کیا اس میں صرف یہی ایک مضمون ہے۔ تو بتایا گیا کہ فزکس، میتھ اور Astronomy تینوں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

Astronomy پڑھو۔ اب تو کہتے ہیں کہ Space بہت وسیع ہوگئی ہے اور اس میں لاکھوں Galaxies ہیں۔ تو آپ اپنی ریسرچ میں جہاں تک پہنچ سکتی ہیں، پہنچ کر دکھائیں۔ Galaxies پر ریسرچ کریں۔

پھر طالبہ نے عرض کیا کہ حضور سورج کے بارہ میں ابھی مزید ریسرچ ہورہی ہے۔ ہماری کیلگری کی یونیورسٹی میں اس کا ایک سپیشل سولر ڈیپارٹمنٹ ہے جو مکمل سٹڈی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے اپنے سولر سسٹم پر اس پر بہت سی ریسرچ ہو بھی چکی ہے اور مزید بھی ہورہی ہے۔ ریسرچ کرنی ہے تو دوسرے Planets وغیرہ کو بھی دیکھیں۔

طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت طالبات کو قلم عطا فرمائے۔

طلباء سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ہائی سکول، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم قاسم چوہدری نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم منیب علی نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم لبیب جنود نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبد الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم ساجد محمود نے پیش کیا۔

بعدازاں مکرم محسن کامران صاحب نے اس پروگرام کے حوالے سے ایک تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

اس کے بعد پہلی Presentation عزیزم اکبر علی نے Evolution (مخلوق کا ارتقاء) کے عنوان پر دی اور قرآن کریم کی آیات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم نے ہمیں پندرہ سو سال قبل بتا دیا ہے کہ زندگی کی تخلیق میں اور زندگی کی بقاء میں پانی کی کس قدر اہمیت ہے۔ قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ زندگی کی ابتداء کھنکنے والی مٹی سے ہوئی اور موجودہ سائنسی تحقیقات سے بھی یہی پتہ چلتا ہے۔

اس کے بعد موصوف نے تخلیق حیات کے ارتقائی دور کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ مختلف مخلوقات کے بغور مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ یہ مخلوقات محض اتفاق کا نتیجہ ہیں بلکہ ان کی تخلیق اور رہن سہن میں کامل صناعی کا نمونہ نظر آتا ہے۔ اس ضمن میں موصوف نے شہد کی مکھی کی مثال کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم قاسم میاں نے OSM and Infection Response کے عنوان پر اپنی Presentation دی اور انسانی جسم میں پنہاں O S M کیمیکل کے بارہ میں بتایا۔ موصوف نے بتایا وہ انفیکشن اور سوجن کے پیچھے موجود مختلف کیمیکلز کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں اور اس ضمن میں انہوں نے خاص طور پر OSM نامی کیمیکل پر تحقیق کی ہے ان کی تحقیق کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ واقعی OSM کا انفیکشن اور انفلیمیشن میں خاص کردار ہوتا ہے۔

پریذنٹیشن کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا کہ OSM میں M کس چیز کا قائمقام ہے۔ جس کے جواب میں موصوف نے عرض کیا کہ یہ غالباً جس وقت یہ کیمیکل دریافت ہوا تھا اس سے تعلق رکھتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یعنی ریسرچ اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔

بعدازاں ڈاکٹر کوکب امتیاز احمد اعوان صاحب نے Sleep Apnea یعنی رات کو سوتے ہوئے سانس لینے میں تکلیف کے موضوع پر پیش کی اور بتایا کہ Sleep Apnea ایک ایسی حالت ہے جس میں مریض رات کو ٹھیک سو نہیں سکتا اور بہت مشکل سے سانس لیتا ہے۔ اس کی وجہ مٹاپا ہے اور جنوبی امریکہ میں تقریباً پندرہ ملین لوگ اس بیماری کا شکار ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ میں پندرہ ملین لوگ مٹاپے کا شکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے ڈاکٹر آجکل اسی فیلڈ میں تخصص کر رہے ہیں اور یہ بہت ہی فائدہ مند کاروبار بن گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس بیماری کی وجہ کیا ہے؟ جس پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے ایک مٹاپا بھی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا تو کیا اس بیماری میں ساری رات نیند ہی نہیں آتی۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جسم تو سو جاتا ہے مگر اس حالت میں دماغ نہیں سو سکتا۔ جس کی وجہ سے سونے کے باوجود تھکاوٹ، ڈپریشن اور مزید مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ تو ایسے لوگوں کے ڈرائیونگ حادثات زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسے مریضوں پر ڈرائیونگ کی پابندی لگائی جاتی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کس طرح یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون اس بیماری میں گاڑی نہیں چلا سکتا۔ اس پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جس کسی میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے۔ اسے گاڑی چلانے سے روکا جاتا ہے۔ فی الحال یہ صوبائی درجہ پر ہو رہا ہے اور جس کسی میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے تو حکومتی اداروں کو مطلع کر دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جن کو یہ بیماری ہے کیا ان میں دل کی بیماری کے امکانات زیادہ ہیں۔ نیز حضور انور نے فرمایا کیا یہ بھی ریسرچ کی ہے کہ ان میں خدا کو ماننے والے کتنے ہیں اور نہ ماننے والے کتنے ہیں۔ یعنی یہ دیکھا جائے کہ مذہب پر عمل کرنے والے کتنے ہیں اور دہریہ، مذہب پر نہ عمل کرنے والے کتنے ہیں۔

اس پر ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ دہریوں میں یہ بیماری لمبی اور دیرپا ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ دعویٰ ٹھیک ہے نا کہ الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب۔ بس نمازیں پڑھو اور اللہ کو یاد کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ خود بھی اپنے آپ کو پیش کریں الا بذکر اللّٰہ...... پر لیکچر دیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر ڈاکٹر کوکب اعوان صاحب نے بتایا کہ انہوں نے رومانیہ سے MBBS کیا ہوا ہے اور وہ امیر صاحب کینیڈا کی ہدایت پر ملک ایکواڈور اور بولیویا بھی گئے تھے تاکہ وہاں جائزہ لیا جاسکے کہ جماعت یہاں کیا طبی خدمات بجالاسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سپیشلائز کرلیں تو ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ بھی جائیں۔

کینیڈا میں حضور انور کا دیدار عام

جب وہ اتنا قریب ہوتا ہے
حال دل کا عجیب ہوتا ہے

جو بھی عیسیٰ خطاب پاتا ہے
وہ تو حاذق طبیب ہوتا ہے

جس کو حاصل یہ فیض ہو جائے
کس قدر خوش نصیب ہوتا ہے

وہ جو محرومِ وصلِ یار ہوا
اصل میں وہ غریب ہوتا ہے

وہ جو گِر جائے اس کے قدموں پر
اس کا اونچا نصیب ہوتا ہے

جو فدا روح و جان و دل کردے
ہر طرف سے نجیب ہوتا ہے

سر جھکائے جو بس خدا کے ہاں
وہ خدا کا حبیب ہوتا ہے

اب بھی اس کا ہی فیض جاری ہے
ہر خلیفہ نقیب ہوتا ہے

کتنا لبریز کاسۂ دل ہے
ان کا دینا عجیب ہوتا ہے

ابن کریم

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم وحید احمد صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم احسان احمد منیب صاحب لندن ایک حادثہ میں جل گئے ہیں۔ حالت قدرے بہتر ہے۔ مزید آپریشن متوقع ہے۔ سانس کی بھی تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے لمبی فعال عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک خضر حیات صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم تصور حیات صاحب جرمنی کے بازو کی کہنی سائیکل سے گرنے کی وجہ سے فریکچر ہوگئی ہے۔ آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

مکرم رانا شبیر احمد صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم الحاج رانا عبدالکریم کاٹھگڑھی صاحب حال مقیم جرمنی کچھ دنوں سے مختلف عوارض کے باعث علیل ہیں اور امراض کی پیچیدگیوں سے دوچار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم حفیظ الرحمٰن شاہد صاحب جرمنی حال دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ الحفیظ شہناز صاحبہ اہلیہ محترم عطاء المنان صاحب مرحوم (فوٹو ٹائم سٹوڈیو والے) مورخہ 7 جون 2013ء کو وفات پا گئیں۔ غم کے ان لمحات میں احباب وخواتین نے ہمارے گھر واقع ربوہ اور اسی طرح میری ہمشیرہ نغمانہ قاضی صاحبہ کے گھر واقع کینیڈا میں خود آ کر یا بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ ایسے تمام احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا تو ممکن نہیں ہے تاہم روزنامہ الفضل کے ذریعہ خاکسار اپنی طرف سے اور اپنی بہنوں کی طرف سے ان تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ہی سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع خاں صاحب کاٹھگڑھی ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم رانا عبدالشکور خاں صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب فاضل مرحوم سابق سیکرٹری مال ککی نو ضلع جھنگ مورخہ 17 جون 2013ء کو بعمر 59 سال النور ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 18 جون 2013ء کو بعد نماز عصر قبرستان گوکھوال میں مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے چھ بجے شام پڑھائی۔ وہیں تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کرائی۔ آپ حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ مکرم رانا عبدالستار صاحب زعیم اعلیٰ حلقہ سمن آباد فیصل آباد و پروفیسر ریٹائرڈ گورنمنٹ سائنس کالج فیصل آباد کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نے ابتدائی تعلیم ککی نو ضلع جھنگ سے حاصل کی۔ رسول ضلع منڈی بہاؤ الدین سے سول انجینئرنگ کیا۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد میں سب انجینئر تھے۔ وفات کے روز ہی اطلاع ملی کہ محکمہ نے ان کی ترقی بطور S.D.O کر دی ہے۔ حاضر سروس تھے دفتر سے گلے کی تکلیف چیک کرانے کے لئے النور ہسپتال فیصل آباد گئے۔ موٹر سائیکل کھڑا کر کے ہسپتال جانے والے ہی تھے کہ اچانک گر پڑے۔ ہسپتال کے عملہ نے بچانے کی بہت کوشش کی مگر تقدیر غالب آ گئی۔ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ نے زعیم انصاراللہ حلقہ ناظم آباد میں خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سریلی آواز سے نوازا ہوا تھا۔ تقریبات اور جلسوں میں نظمیں پڑھنے کا موقعہ ملتا رہا۔ اپنے عزیزوں اور محلّہ داروں سے بہت اچھا سلوک تھا ان کی اولاد کو بھی جماعتی خدمت کا موقعہ ملتا رہا۔ بڑے بیٹے مکرم عبدالناصر صاحب حلقہ فضل فیصل آباد کے قائد خدام الاحمدیہ کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ اب جرمنی میں اپنے حلقہ کے ناظم مال ہیں۔ چھوٹے بیٹے مکرم عبدالمالک فیصل صاحب کو معتمد خدام الاحمدیہ حلقہ فضل کی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مکرم سعید احمد خرم صاحب مربی سلسلہ کے چچا تھے۔ پسماندگان میں بیوہ تین بیٹے ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ سوائے بڑے بیٹے کے سب غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ رُبا عندلیب کی طبیعت آجکل بوجہ بخار کافی خراب ہے۔ ہر تین چار دن کے بعد بخار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کافی تشویش ہے۔ بچی ہونہار اور پڑھائی میں کافی اچھی ہے۔ میٹرک کے پیپر دیئے ہیں۔ 9th میں وظیفہ حاصل کیا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم بچی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم قیصر محمود صاحب واقف زندگی نائب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نعمان احمد چیمہ صاحب واقف زندگی ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 مئی 2013ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام فرحان احمد منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2013ء کے لئے داخلہ فارم یکم مئی تا 30 جون 2013ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2013ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2013ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 17/اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18 اور 19/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15/اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز:

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 21/اگست 2013ء کو صبح 10:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ یکم ستمبر 2013ء سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2013ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروا دیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6213322
(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

اولاد نرینہ کورس دستیاب ہے۔ قیمت=/200 روپے
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم جولائی 2013ء

12:35 am ریئل ٹاک
1:40 am پُرکشش کینیڈا
2:05 am حضور انور کے دست مبارک سے بیت المجیب برسلز کا سنگ بنیاد 15/اکتوبر 2011ء
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28جون 2013ء
4:15 am سوال وجواب
5:30 am عالمی خبریں
5:45 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am یسرنا القرآن
6:20 am حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28جون 2013ء
8:50 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم۔ درس مجموعہ اشتہارات
12:00 pm جلسہ سالانہ یوایس اے 2008ء
1:05 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm براہین احمدیہ
2:10 pm فرنچ پروگرام۔خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm تامل سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:10 pm ان سائیٹ
5:35 pm الترتیل
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2007ء
7:05 pm بنگلہ پروگرام
8:10 pm تامل سروس
8:45 pm سیرت وسوانح حضرت مسیح موعود
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یوایس اے

2جولائی 2013ء

12:25 am ریئل ٹاک
1:30 am راہ ہدیٰ
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2007ء
4:05 am تامل سروس
4:45 am سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am ان سائیٹ
5:55 am الترتیل
6:30 am جلسہ سالانہ یوایس اے
7:35 am کڈز ٹائم
8:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2007ء
9:15 am تامل سروس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:50 pm اجتماع لجنہ اماء اللہ
12:50 pm ان سائیٹ
1:20 pm پُرکشش آسٹریلیا
1:50 pm سوال وجواب
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm سندھی سروس
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:15 pm سپینش سروس
9:00 pm آؤ کہانی سنیں
9:40 pm علم الابدان
10:10 pm نور مصطفویؐ
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے

3جولائی 2013ء

12:30 am عربی سروس
1:30 am ان سائیٹ
2:00 am آؤ کہانی سنیں
2:45 am پُرکشش آسٹریلیا
3:15 am علم الابدان
3:40 am سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am یسرنا القرآن
6:30 am اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے
7:30 am نور مصطفویؐ
7:45 am پُرکشش آسٹریلیا
8:15 am آؤ کہانی سنیں
9:15 am علم الابدان
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am الترتیل
11:50 am جلسہ سالانہ قادیان
1:00 pm ریئل ٹاک
2:05 pm سوال وجواب 16 فروری 1997ء
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سواحیلی مذاکرہ
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:35 pm الترتیل
6:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء
7:00 pm Shotter Shondhane
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
8:45 pm فیتھ میٹرز
9:45 pm میدان عمل کی کہانی
10:25 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ قادیان

ربوہ میں طلوع وغروب 26جون

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26جون 2013ء

4:00 am سوال وجواب
6:10 am جلسہ سالانہ یوکے
9:50 am لقاء مع العرب
11:40 am انصار اللہ اجتماع یوکے 7/اکتوبر 2012ء
2:05 pm سوال وجواب
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
11:20 pm انصار اللہ یوکے اجتماع

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد نصر اللہ خان صاحب مرحوم آف ڈسکہ کلاں ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں عادل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اُن کے دماغ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

فری مفید طبی معلومات ومشورے
Youtube پر جاکر قبض Qabz لکھیں اور مختلف موضوعات پر فری طبی معلومات ومشورے حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر
03346372686:

FR-10

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
FB FINE & THE BEST
ٹیومرز، دل، گردے، مثانے، سانس، مرگی، بچوں کی قبض، دمہ، چڑچڑاپن۔ ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ، بچگانہ، مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط ہومیو فزیشن
047-6005688,0300-7705078
پتہ: طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے